جملہ حقوق محفوظ ہیں
علم الصرف
اول دویم سویم چہارم
مؤلفہ
مولانا مشتاق احمد صاحب
چرتھاولی
ناشر
اشاعت الادب
دیوبند، یوپی
ہر قسم کی درسی وغیر درسی
کتابیں ملنے کا پتہ
مدنی کتب خانہ دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُولِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِینَ

اَمَّا بَعد ۔ اگر آج ہندوستان میں عربی سرکاری زبان ہوتی تو ہر شخص اسکو دلی شوق و رغبت سے حاصل کرتا اور کبھی بھول کر بھی کسی قسم کے اشکال کی شکایت یا زبان پر نہ لاتا جیسے انگریزی کہ باوجود ہزار بیقاعدگیوں کے ہر دلعزیز ہو رہی ہے اور جسکو موقع ملتا ہے وہ اس کے بے تکے پن سے آنکھیں بند کر کے عمر کا ایک معقول حصہ اس کی تحصیل میں صرف کر دیتا ہے مگر چونکہ عربی محض مذہبی زبان کی حیثیت سے ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے اس لئے مذہب کی قدر نہ جاننے والے اس باقاعدہ اور شاندار زبان میں ہزاروں اشکال بتانے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں ۔

مگر اس کے ساتھ ہی حامیانِ عربی کے لئے یہ کس قدر شکر کا مقام ہو کہ اس مقدس زبان کے ماہرین نے بھی اپنے اپنے خیال اور تجربہ کے موافق عربی صرف و نحو کو اردو زبان میں سہل طریقہ سے سمجھانے میں پوری ہمت صرف کر کے حیلہ جو طبیعتوں پر حجت پوری کر دی ہے چونکہ بتوفیق حق سبحانہ و تعالیٰ احقر کو بھی ایک عرصے سے اس وسیع و باعظمت زبان کی حمایت و اشاعت کا شوق دامنگیر ہے اسلئے اپنی فہم و ہمت کے موافق آسان جدید نصاب مرتب کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا چنانچہ اس نصاب کا ایک رسالہ آپکے پیش نظر ہے جس میں گردانوں کی تفصیل تشریح نظم و نثر میں کر کے مبتدیوں کیلئے ترقی علم کا ایک دلچسپ سامان مہیا کر دیا ہے۔ اب بھی اگر کوئی عربی کو مشکل بتائے تو اسکا منشا سوائے ہٹ دھرمی اور ناحق پرستی کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ واللہ الموفق

کتبہ مشتاق احمد چرتھاولی عفی عنہ مؤلف نصاب جدید مقیم رنگون

بیسہ صرف طبع اول کے وقت رنگون قیام تھا۔

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

حامداً ومصلیاً

عِلمِ صرف کی تعریف

عِلم صرف وہ عِلم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کے گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ اس عِلم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اِصطلاحات

ضمّہ - پیش کو کہتے ہیں - **فتحہ** - زبر کو - **کسرہ** - زیر کو - **تنوین** - دو زبر دو زیر دو پیش کو کہتے ہیں **حرکت** - زبر - زیر - پیش کا نام ہے - **سکون** اور **جزم** حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں - **تشدید** - ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے عضَّ کا ضاد **مضموم** - وہ حرف ہے جس پر پیش ہو - **مفتوح** - وہ ہے جس پر زبر ہو - **مکسور** - زیر والے حرف کو کہتے ہیں - **متحرک** - حرکت والا حرف - **ساکن** - وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو - **مشدّد** - وہ ہے جس پر تشدید ہو **حروفِ علّت** - تین ہیں - واؤ - الف - یا - کہ مجموعہ ان کا وای ہے **صیغہ** - لفظ کو - **اسم** - نام کو - **فعل** - کام کو کہتے ہیں -

زمانہ - وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں۔ ماضی (گذرا ہوا) حال (ہو جو) مستقبل (آنے والا)۔

فعل ماضی - اُس فعل کو کہتے ہیں جو گذرا ہوا زمانہ بتائے جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گذرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے

فعل مضارع - اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے

امر - اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

نہی - اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

اثبات مثبت - فعل کے ہونے کو کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفی منفی - فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل - کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول جس پر کام کیا جائے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں ضَرَبَ فعل ہے۔ زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرو مفعول ہے۔

فعل معروف - وہ فعل ہے جس کا کرنیوالا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول - وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم - وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔

فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فاعل ومفعول دونوں پر پورا ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (مارا زید نے عمر کو۔
غائب۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا جس سے بات نہ کیجائے حاضر جس سے بات کیجائے۔ متکلم۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔
واحد۔ ایک کو۔ تثنیہ۔ دو کو۔ جمع۔ دو سے زائد کو کہتے ہیں۔
حرف اصلی۔ اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فا یا عین یا لام کی جگہ ہو پس جو حرف فا کی جگہ ہو اُس کو فا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اُسکو عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اُس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ۔ فَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں نَ فا کلمہ اور صَ عین کلمہ اور رَ لام کلمہ ہے۔
حرف زائد۔ اُس کو کہتے ہیں جو فا۔ عین۔ لام میں سے کسی کی جگہ نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہے۔ پس ج۔ ن۔ ب اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ہمزہ۔ تا زائد ہیں۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

عربی میں فعل ماضی وغیرہ کے چودہ صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔
تین مذکر غائب کے لئے۔ تین مؤنث غائب کے لئے۔ تین مذکر حاضر کیلئے
تین مؤنث حاضر کے لئے + دو متکلم کے لئے
متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر و واحد مؤنث کے لئے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث۔ جمع مذکر۔ جمع مؤنث کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

قاعدہ:- ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو۔ وہ چار حرف یہ ہیں۔ الف۔ تا۔ یا۔ نون کہ مجموع انکا اتین ہے۔ ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں۔ الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مؤنث حاضر دو مؤنث غائب۔ اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مؤنث غائب ہیں۔ اور نون تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم تثنیہ جمع متکلم

سات صیغوں میں نونِ اعرابی لگا دو۔ وہ سات صیغے یہ ہیں

چار تثنیہ کہ ان میں نونِ اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے۔ مضارع میں بھی آتا ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دیدو اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو۔ باقی حالت بدستور رہنے دو مضارع مجہول بنجائیگا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ + یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ + یَکْرُمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ +

ف مضارع مثبت پر لا لگانے سے مضارع منفی بنجاتا ہے جیسے لَا یَضْرِبُ نہیں مارتا ہے

نظم

ہیں مضارع کی علامت حرف چار	تا۔ الف اور یا و نون کو کر شمار

ہوتا ہے مجموع چاروں کا اَنْتُنَّ	یاد کر لے دل سے تو اے نورِ عین
ہے الف حرف ایک صیغہ کیلئے	ایسے ہی نوں ایک ہی کیواسطے
چار صیغوں میں ہے یا آیا سدا	آٹھ صیغوں کیلئے تا ہے بنا
پانچ کے آخر میں دو ضمہ لگا	نونِ اعرابی ملاؤ سات جا
پھر بنا نا ہے اگر مجہول کو	تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو
بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر	اور باقی رکھو اُس کے حال پر
لا اگر مثبت مضارع پر لگے	بیشک بے ریب وہ منفی بنے

سوالات

(۱) فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں ہوتا ہے ؟

(۲) فعل مضارع کے وہ کون کون صیغے ہیں جنکے آخر نونِ اعرابی ہوتا ہے؟

(۳) نونِ اعرابی کون کون صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے

(۴) افعال ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

یَجْتَنِبُ　یَکْتُبُ　یَمْتَحِنُ　یَجْزَعُ　یَمْنَعُ

(۵) فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ ؟

لَاتَکْتُبُوْنَ　یَسْمَعُوْنَ　تَلْعَبِیْنَ　یَکْتُبْنَ　نَمْنَعُ　اَفْزَعُ

(۶) ذیل کے اردو جملوں کا عربی ترجمہ کرو۔

ہم لکھتے ہیں　وہ سب مرد جانتے ہیں　میں روکتا ہوں

تم سب مرد چھوڑتے ہو　وہ سب عورتیں سنیں گی

تو ایک عورت روکے گی　تم دو مرد لکھو گے　تم دو عورتیں لکھو گی

تم سب عورتیں سنو گی　ہم روکتے ہیں　میں ایک عورت سنوں گی

وہ دو عورتیں لکھتی ہیں　ہم جانتے ہیں

فصل ۳ نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا وہ ایکمرد	لَنْ يُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایکمرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اُس ایکمرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایکمرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَا	لَنْ يُّفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلُوْا	لَنْ يُّفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَّفْعَلْنَ	لَنْ يُّفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا تو ایکمرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا تو ایکمرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایکمرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِیْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِیْ ہرگز نہیں کیا جائیگی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِیْ نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِیْ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد متکلم مذکر و مؤنث	لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ اُفْعَلَ	لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ اُفْعَلْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَفْعَلَ	لَنْ نُفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ

قاعدہ۱ ۔ لَن مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دیدو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ بحث یعنی تاکید بلن بنجائے گی۔ لَن فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ۲ ۔ لَمْ مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے۔ سب میں بجائے پیش کے جزم دیدو اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ یَسْمَعْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اُس کو گرادو جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور سات صیغوں میں نونِ اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

لَن مضارع پر لگاؤ تم اگر	پانچ صیغوں میں کریگا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمّہ تھا	اب بجائے ضمّہ کے فتحہ ہوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا	سات صیغوں میں وہ بیچارے زبر دو زیا
اور مضارع کو ہو دیتا بیگمان	خاص مستقبل کے معنی او جوان
لَمْ مضارع پر اگر آجائیگا	جزم دیگا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے	لَمْ کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا	مثل لَن کے یاد رکھ یہ قاعدا
اور مضارع کو ہو دیتا بےخطر	ماضی منفی کے معنے اے پسر
حرف علت ہو آخر میں اگر	لَمْ لگائے جب تو اُسکو دور کر

حرف علّت تین ہیں یے، واؤ، الف	اور یہ مجموعہ اِن تینوں کا وائ

سوالات

(۱) لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا ؟

(۲) الفاظ ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

لَنْ يَجْتَنِبَ　لَنْ يَسْمَعَ　لَمْ يَكْتُبْ　لَمْ يَعْلَمْ

(۳) ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ ؟

لَنْ يَفْعَلُوْا　لَمْ يَفْعَلُوْا　لَنْ اَسْمَعَ　لَمْ يَجْتَنِبُوْا　لَنْ يُكْرِمْنَ

(۴) ذیل کے اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

میں ہرگز نہیں لکھونگا　　وہ ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی

تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا　تم سب مرد نہیں چھوڑی جاؤگے

ہم نے نہیں لکھا　تو ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی

تو ایک عورت نے نہیں سُنا

تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤگی

تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں

(نوٹ) یہ کتاب یکم مئی ۱۹۴۳ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ کو طبع ہوئی۔

فصل لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَیَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَیَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَیُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیَفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں ہم سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ: نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ۔ نون خفیفہ۔
نون ثقیلہ۔ نون مشدّد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ۔ نون ساکن کو۔
نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں
باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا لام تاکید
ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

پس بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع
مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگا دو اور سات صیغوں
سے نون اعرابی گرا دو۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے
واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے یَی دور کر دو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف
بڑھا دو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہو جائے
اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیونکہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید
کو جُدا جُدا کر دیتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب
و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں
نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے
اور باقی واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے
دو صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح
نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے۔ صرف ساکن
اور مشدّد کا فرق ہے۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	لام تاکید اور نوں تاکید کا
نون تاکیدی کی اوّل قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق	سُنلو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق
لام کو تاکید کے اے باوفا	ابتدا میں دو مضارع کی لگا
نون کو تاکید کے آخر میں لا	سات جا سے نون اعرابی گرا
پر مذکر جمع سے تو بالیقین	دور کردے واؤ کو اے ہمنشین
واؤ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں	باقی رکھ اُسکو اُسی جا ہر زماں
صیغۂ واحد مؤنث میں جو یا	آتی ہے اُسکو بھی دے فوراً اُڑا
قبل یا کے ہے جو یاں کسرہ لگا	دور کرنا ہے نہیں اُس کا روا
پھر مؤنث جمع میں اے باخبر	بعد نوں فاصل الف ایزاد کر
ہے الف فاصل کا یہ اک فائدا	کرتا ہے نونوں کو آپس میں جدا
پیشتر نونِ ثقیلہ کے مدام	آتا ہے چھ جا الف اے نیکنام
اور مذکر جمع میں لے ہوشیار	نون سے پہلے ہو ضمہ بےغبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان	نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب	ہوتا ہے مفتوح تم کرلو حساب
حال اب نونِ ثقیلہ کا سنو	بعد الف کے دائما مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز	ہوتا ہے مفتوح تم کرلو تمیز
قاعدہ تو کردیا ہم نے تمام	اور سن لو بات تم اے خوش کلام
چودہ [۱۴] صیغے ہیں ثقیلہ کے لئے	آٹھ ہیں نونِ خفیفہ کے لئے

یعنی جس جا پر الف موجود ہو	وال خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیان	سخت مشکل صرف میں اے مہربان
نظم سے لیکن وہ آساں ہوگیا	پس کرو تم واسطے میرے دعا

سوالات

(۱) افعال سابقہ یَجْتَنِبُ ۔ یَتَیَمَّمُ ۔ یَزْلُزُ وغیرہ سے نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو ۔

(۲) لَیَفْعَلُنَّ ۔ لَتَفْعَلِنَّ ۔ لَیَفْعَلْنَانِّ ۔ مضارع کے کون کون صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ؟

(۳) تَفْتَعِلَانِ ۔ تَتَفَعَّلُوْنَ ۔ یَفْعَلَانِ ۔ أَفْعَلُ سے لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بناؤ !

(۴) وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے ۔

(۵) الف فاصل کسے کہتے ہیں ؟

(۶) لَیَجْتَنِبَانِّ لَتَعْلَمُنَّ ۔ لَتَسْمَعِنَّ ۔ لَتَتُوْبُنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو

(۷) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو ۔

ہم ضرور ضرور لکھیں گے ٭ وہ دو مرد ضرور ضرور سمجھیں گے
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی ٭ وہ سب مرد
ضرور ضرور جائیں گے ٭ تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی
وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی
میں ایک مرد ضرور ضرور سنونگا
وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائینگی

فصل امر کی گردان

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر معروف با نون خفیفہ	امر مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ	لِيُفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	لِيُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوا	لِيُفْعَلُوا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ	لِتُفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ	لِتُفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوا	لِتُفْعَلُوا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِي	لِتُفْعَلِي	اِفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد متکلم مذکر و مؤنث	لِأَفْعَلْ	لِأُفْعَلْ	لِأَفْعَلَنَّ	لِأُفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ	لِأُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع متکلم مذکر و مؤنث	لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ ۱ - امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور مجہول کو مجہول سے - غائب کو غائب سے - حاضر کو حاضر سے متکلم کو متکلم سے یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اُس کو مضارع کے اُسی صیغہ سے بنائینگے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے ؛

امر غائب معروف	بنایا جاتا ہے	مضارع غائب معروف سے
امر غائب مجہول	"	مضارع غائب مجہول سے
امر حاضر مجہول	"	مضارع حاضر مجہول سے
امر متکلم معروف	"	مضارع متکلم معروف سے
امر متکلم مجہول	"	مضارع متکلم مجہول سے

اِن سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر سے ساکن کر دو - اگر نونِ اعرابی ہو تو اُس کو گرا دو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ اور يُضْرَبُ سے لِيُضْرَبْ اور تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ اور أَضْرِبُ سے لِأَضْرِبْ اور أُضْرَبُ سے لِأُضْرَبْ اور يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَا اور يَضْرِبْنَ سے لِيَضْرِبْنَ - اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے يَدْعُوْ سے لِيَدْعُ اور يَرْمِيْ سے لِيَرْمِ اور يَخْشٰى سے لِيَخْشَ -

امرِ حاضر معروف بنانے کا خاص قاعدہ

اور وہ یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کر دو - اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور تُضَمِّمُ سے ضَمِّمْ ؛

اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِیْ سے قِ ۔
اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو
عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزہ وصل مکسور شروع
میں لگا دو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ
سے اِضْرِبْ ۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے تَرْمِیْ سے
اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ ۔
اور اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزہ وصل مضموم شروع میں لگا دو اگر
حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ ۔ اور اگر حرف علت ہو تو
اس کو گرا دو جیسے تَدْعُوْا سے اُدْعُ ۔
فائدہ (۱) امر میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے۔
فائدہ (۲) نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی
آتا ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا ۔
فائدہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں ضرور!
لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں چاہیے کہ!
فائدہ (۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے ملجائے اور
پڑھنے میں نہ آئے اور لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ ثُمَّ اطْلُبْ ۔

نظم

تا مضارع سے تو پہلے دور کر	حرف اول پہ پھر اپنے کر نظر
گر ہو اس پر کوئی حرکت اے فتا	کر دے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرف اول پر سکوں ہووے عیاں
عین پر دیکھے کہ پھر کر لو نظر	زیر ہے کسرہ ہے یا پیش و زبر

گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب	دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب
عین صیغہ کا اگر مضموم ہو	ہمزہ بھی مضموم تم لایا کرو
یہ ہوا معروف حاضر کا بیان	یاد کر لو خوب اس کو بر زبان
اور جتنے صیغے ہیں اِسکے سوا	قاعدہ اُنکا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھکر اے ہمام	ابتدا میں دو لگا مکسور لام
ہاں یہ واجب جان تو اے [illegible]	ہوتا ہے آخر سے ساکن دائما
حرف علت ہووے آخر میں اگر	دور کردو اُسکو تم اے خوش سیر

سوالات

(۱) اِسْمَعْ - اُكْتُبْ - اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔

(۲) لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے ؟

(۳) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔

(۴) ہمزہ وصل کسے کہتے ہیں ؟

(۵) فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِاَكْتُبَنَّ اِسْتَحِقَّ لِتَلْهَيْنَ اُتْرُكُوْا لِيَجْتَنِبُوْا

لِتَتْرُكُوْا لِيَسْمَعَانِّ اُتْرُكَانِّ لِيَمْنَعَنَّ اِعْلَمُوْا

(۶) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو!

تم لوگ لکھو تم لوگ ضرور لکھو چاہئے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں تو ایک عورت چھوڑ چاہیئے کہ وہ عورتیں سنیں چاہیئے کہ ہم ضرور چھوڑیں تم سب عورتیں سنو تم سب عورتیں ضرور سنو تو ایک مرد روک چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور روکیں تم دو مرد ضرور روکو

فصل نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف بانون ثقیلہ	نہی مجہول بانون ثقیلہ	نہی معروف بانون خفیفہ	نہی مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلْ نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاوے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جاوے
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا یُفْعَلَا	لَا یَفْعَلَانِّ	لَا یُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْا	لَا یَفْعَلُنَّ	لَا یُفْعَلُنَّ	لَا یَفْعَلُنْ	لَا یُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاوے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ	لَا یَفْعَلْنَانِّ	لَا یُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْ	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد متکلم مذکر و مؤنث	لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اُفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	لَا اُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع متکلم مذکر و مؤنث	لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

فائدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی لگادو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دیدو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَاتَضْرِبْ ولَاتَسْمَعْ و لَاتَنْصُرْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے لَاتَدْعُ ولَاتَرْمِ ولَاتَخْشَ۔ اور سات جگہ سے نونِ اعرابی گرادو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو نونِ ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

قطعہ

کر کے ساکن تو مضارع کو آخر	ابتدا میں دو لگا لائے نہی
حرف علت گر ہو آخر میں تو اِس	باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
نونِ اعرابی گرا مثلِ امر	یاد کرلے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

(۱) لَایَجْتَنِبْ۔ لَایَتْرُکْ۔ لَایَمْنَعْ سے پوری گردان کرو۔

(۲) فقرات ذیل کا ترجمہ کرو۔

لَاتَمْنَعُوْا لَایَتْرُکَنَّ لَایَجْتَنِبَا لَاتَمْنَعِیْ لَایَتْرُکُنَّ لَاتَتْرُکَانِّ لَاتَعْلَمَنَّ۔

(۳) ذیل کے اُردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں میں ہرگز پرہیز نہ کروں تم لوگ ہرگز نہ روکو وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بلن۔ لام تاکید با نون تاکید۔ امر بانون تاکید نہی بانون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالبعلم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قدرت

پیدا ہو جائیگی وباللہ التوفیق۔

لَنْ یَفْعَلَ	ہرگز نہ کریگا وہ ایک مرد
لَا یَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد
لِیَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد

اُردو میں ترجمہ کرو

لَنْ أَضْرِبَ　　لَا أَضْرِبَنَّ　　لَا أَضْرِبَنَّ　　لِأَضْرِبَنَّ

لَیَسْمَعَنَّ　　لَا یَسْمَعَنَّ　　لَنْ یَسْمَعَ　　لِیَسْمَعَنَّ

لَا تَمْنَعَنَّ　　لَنْ تَسْمَعَ　　لَتَمْنَعَنَّ　　اِمْنَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنینگی وہ سب عورتیں　　ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں
ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں　　چاہیئے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں
ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد　　ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد　　ضرور ضرور چھوڑو گے
تم سب مرد　　ہرگز نہ پرہیز کریں وہ سب مرد　　ہرگز نہ پرہیز کریں گے وہ
سب مرد　　ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد
چاہیئے کہ ضرور ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد

فصل اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں

مولانا رومی و حافظ شیرازی کی یادگار دیوان مستوی و دیوان حافظ دونوں ایک ساتھ بڑی تقطیع پر عمدہ کاغذ پر مجلد قیمت ...

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنیوالا ایک مرد	کرنیوالے دو مرد	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مونث	صیغہ تثنیہ مونث	صیغہ جمع مونث

قاعدہ :- جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ - ضَرَبَ سے ضَارِبٌ - سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دیدو اگر زیر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین لگادو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ - یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ -

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ	اور اٹھاؤ اُس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر	تم بناؤ فاعل کے وزن پر
حرف ہیں گر ہوں زائد تین سے	اسم فاعل پھر مضارع سے بنے
جو علامت ہو مضارع کی بلا	باقی رکھنا ہی نہیں اُس کا روا
پس گراؤ اُس کو تم بےخوف و بیم	اور لگاؤ اُس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف سے تم زیر دو	اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

(۱) سَامِعٌ - مُجْتَنِبٌ - مُسْتَنْصِرٌ - مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو -

(۲) عَالِمُوْنَ - مُجْتَنِبَةٌ - تَارِكَاتٌ - وَاذِعَانِ کے معنی بتاؤ -

(۳) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو -

دو عورتیں چھوڑنے والی　　سب عورتیں پرہیز کرنے والی

دو مرد لکھنے والے   سب مرد روکنے والے   ایک عورت سُننے والی

دو عورتیں پرہیز کرنے والی   دو مرد سُننے والے   سب عورتیں روکنے والی

فصل اسم مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے :-

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مونث	صیغہ تثنیہ مونث	صیغہ جمع مونث

قاعدہ: جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بنالو کہ علامت مضارع کو گرا کر اُس کی جگہ میم مضموم لگا دو اور آخر میں تنوین پڑھا دو جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔ یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر
یاد رکھ یہ کہ سہ حرفی ماضی سے
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید
پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو
دو مضارع کی علامت کو گرا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا

قاعدہ اُس کا بھی سُن لے باہوش
آتا ہے وہ وزن پر مفعول کے
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید
کام میں لانا یہاں مد نظر کو
ضمہ والا میم دو اُس جا لگا
اسم مفعول اس طرح بنجائیگا

سوالات

(۱) مُجْتَنِبٌ۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ مُتَقَبَّلٌ کی پوری گردان کرو۔

(۲) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ:

مَسْمُوْعُوْنَ مَعْلُوْمَاتٌ مَتْرُوْكَةٌ مَنْصُوْرَانِ

(۳) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں۔ مدد کئے ہوئے سب مرد

فصل ۹ اسمِ تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنیوالے کی بڑائی ظاہر کرے اُس کو اسمِ تفضیل کہتے ہیں

گردان یہ ہے

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنیوالا ایک مرد	زیادہ کرنیوالے دو مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر
فُعْلٰی	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنیوالی ایک عورت	زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث

قاعدہ:- اسمِ تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بناؤ۔ اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر جیسے اَكْبَرُ۔ كُبْرٰی۔ اَصْغَرُ۔ صُغْرٰی۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگی۔ اسمِ تفضیل نہیں آئیگا

نظم

وزن میں دو اسمِ تفضیل کے	اَفْعَلُ واحد مذکر کے لئے

اور مؤنث کے لئے فُعلیٰ ہوا	یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھدیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان	تین حرفی ماضی ہو اے خوش بیان
گر ثلاثی ہو مجرّد کے سوا	ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئیگا

سوالات

(۱) اَسْمَعُ - اَمْنَعُ - اَعْلَوُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔

(۲) اَعْلَمُوْنَ - سُمْعَیَاتٌ - اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ!

(۳) ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ!

زیادہ سُننے والے دو مرد — زیادہ مارنے والی دو عورتیں

زیادہ جاننے والی سب عورتیں — زیادہ سُننے والے سب مرد

فصل اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بنالو کہ علامت مضارع دور کرکے اُس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اُس کو زبر دیدو ورنہ اُس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف و اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہونگے

نظم

لکھتا ہوں اب میں رُوئے علم صرف　　صاف اور واضح طریق اسم ظرف
بنتا ہے فعل مضارع سے یہ اسم　　اور ہمیشہ ہوتی ہیں اُسکی دو قسم
ایک ہے ظرف مکاں اے خوش لقا　　دوسرا ظرف زماں ہے بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر　　دونوں قسموں کیلئے اے باہنر
پس علامت کو گرا کر دائما　　فتحہ والا میم دو اُس جا لگا
عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر　　ضمہ ہو اُسپر یا کسرہ یا زبر
دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو　　ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کرکے آخر حرف سے ضمہ کو دور　　دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور
لیک ماضی تین حرفی کے سوا　　اسم مفعول و ظرف ایک آیگا

سوالات

(۱) مَضْرِبٌ　مَنْصَرٌ　مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
(۲) مَضَارِبُ　مَسَاجِدُ　مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ؟
(۳) دو جگہ مارنے کی　دو زمانے مدد کرنے کے　اِن کی عربی بناؤ۔

فصل اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

جمع		تثنیہ		واحد	
سب آلے کرنے کے	مَفَاعِلُ	دو آلے کرنے کے	مِفْعَلَانِ	ایک آلہ کرنیکا	مِفْعَلٌ
〃	مَفَاعِلُ	〃	مِفْعَلَتَانِ	〃	مِفْعَلَةٌ
〃	مفاعیل	〃	مِفْعَالَانِ	〃	مِفْعَالٌ

قاعدہ ۱:- اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔

(۱) علامت مضارع کو دور کرکے میم مکسور لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔

(۲) یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ۃ زیادہ کرو۔

(۳) یہ کہ علامت مضارع کی جگہ میم مکسور لگاکر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کردو اور آخر میں تنوین اضافہ کرو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت) مِضْرَبَۃٌ (دوسری صورت) - مِضْرَابٌ (تیسری صورت)

نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان	مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ مان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف	شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا	اسم آلہ کا نہ صیغہ آئیگا

سوالات

(۱) مِضْرَبٌ۔ مِفْتَاحٌ۔ مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔

(۲) مِسْمَعٌ۔ مَنَاصِرُ۔ مَفَاتِیْحُ کے معنی بتاؤ؟

(۳) دو آلے سننے کے   سب آلے مارنے کے   اِن کی عربی بتاؤ۔

علم الصرف کا پہلا حصہ تمام ہوا

عِلمُ الصَّرفْ حِصَّہ دُوم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں

ثُلاثی ۔ رُباعی

ثُلاثی ۔ اُس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ

رُباعی ۔ وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ۔ دَحْرَجَ ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں

ثلاثی مجرّد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرّد رباعی مزید فیہ

مجرّد ۔ اُس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ ۔ ضَرَبَ ۔ ثلاثی مجرّد ہے اور بَعْثَرَ دَحْرَجَ رباعی مجرّد ہے

مزید فیہ ۔ وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے ۔

اور تَسَرْبَلَ ۔ تَزَنْدَقَ ۔ رباعی مزید فیہ ہے ۔

ثلاثی مجرّد کی چھ قسمیں ہیں جن کو چھ باب کہتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں ۔

فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ

فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ

فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ

فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ

فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ

فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

باب		
(۱) باب اوّل بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ	صرف صغیر	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ الامر منه اُنْصُرْ والنهی عنه لَا تَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ افعل التفضیل منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰی ۔
	مصادر	اَلطَّلَبُ ۔ ڈھونڈنا ۔ اَلدُّخُوْلُ ۔ داخل ہونا اَلْعِبَادَةُ ۔ پوجنا ۔ اَلْقَتْلُ ۔ مار ڈالنا ۔ اَلتَّرْكُ ۔ چھوڑنا
(۲) باب دوم بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ الامر منه اِضْرِبْ والنهی عنه لَا تَضْرِبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ افعل التفضیل منه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰی ۔
	مصادر	اَلْغَسْلُ ۔ دھونا ۔ اَلظُّلْمُ ظلم کرنا ۔ اَلْفَصْلُ جدا کرنا ۔ اَلْغَلَبُ ۔ غلبہ کرنا ۔ اَلْجُلُوْسُ ۔ بیٹھنا ۔
(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ	صرف صغیر	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهی عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ۔ افعل التفضیل منه اَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰی ۔

سَمِعَ یَسْمَعُ	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا اَلْفَهْمُ سمجھنا۔ اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔ اَلشُّرْبُ پینا۔
(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الامر منہ اِفْتَحْ والنہی عنہ لَا تَفْتَحْ۔ الظرف منہ مَفْتَحٌ والآلۃ منہ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التفضیل منہ اَفْتَحُ والمؤنث منہ فُتْحٰی۔
	مصادر	اَلْمَنْعُ روکنا۔ اَلصِّبْغُ رنگنا۔ اَلرَّهْنُ رہن رکھنا۔ اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا۔
(۵) باب پنجم بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے	صرف صغیر	کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا فَهُوَ کَرِیْمٌ الامر منہ اُکْرُمْ والنہی عنہ لَا تَکْرُمْ الظرف منہ مَکْرَمٌ والآلۃ منہ مِکْرَمٌ اَفْعَلُ التفضیل منہ اَکْرَمُ والمؤنث منہ کُرْمٰی
کَرُمَ یَکْرُمُ	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْکَثْرَةُ بہت ہونا۔ اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) باب ششم بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبًا وَحِسْبَانًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ الامر منہ اِحْسِبْ والنہی عنہ لَا تَحْسِبْ

حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبیٰ۔

ثلاثی مزید فیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ثلاثی مزید با ہمزہ وصل۔ دوسری ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل۔ ثلاثی مزید با ہمزہ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں:۔ اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) اِفْعِيلَالٌ (اِدْهِيمَامٌ) اِفْعِيعَالٌ (اِخْشِيشَانٌ) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)۔

تنبیہ:۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئیگا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ
	امثلہ	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ علیحدہ ہونا اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهى عنه لَا تَسْتَنْصِرْ
	امثلہ	اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا۔ اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا

باب		
(۳) باب سوم انفعال جیسے	صرف صغیر	انفطر ینفطر انفطارا فهو منفطر الامر منه انفطر والنهی عنه لا تنفطر
انفطار پھٹ جانا	امثلہ	الانشعاب - شاخ در شاخ ہونا الانقلاب - بدلجانا - الانصراف لوٹنا پھرنا
(۴) باب چہارم افعلال جیسے	صرف صغیر	احمر یحمر احمرارا فهو محمر الامر منه احمرر والنهی عنه لا تحمرر
احمرار سرخ ہونا	امثلہ	الاخضرار سبز ہونا - الاصفرار زرد ہونا الابیضاض سفید ہونا -
(۵) باب پنجم افعیلال جیسے	صرف صغیر	ادهام یدهام ادهیماما فهو مدهام الامر منه ادهامم والنهی عنه لا تدهامم
ادہیمام سیاہ ہونا	امثلہ	الاسمیرار - گندم گوں ہونا - الاکمیتات - گھوڑے کا کمیت ہونا الاصحیرار - گھاس کا خشک ہونا
(۶) باب ششم افعیعال جیسے	صرف صغیر	اخشوشن یخشوشن اخشیشانا فهو مخشوشن الامر منه اخشوشن والنهی عنه لا تخشوشن -
اخشیشان بہت کھرکھرا ہونا	امثلہ	الاخلیلاق - کپڑے کا پرانا ہونا - الاملیلاح پانی کھاری ہو جانا - الاخریواق کپڑے کا پھٹ جانا

باب		
(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	صرف صغیر	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر مِنْهُ اِجْلَوِّذْ والنہی عنہ لَا تَجْلَوِّذْ۔
	مصادر	اَلْاِخْرِوَّاطُ۔ لکڑی کا پھیلنا۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ۔ اونٹ کی گردن میں قلاوہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	صرف صغیر	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنہی عنہ لَا تَثَّاقَلْ
	مصادر	اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا۔ پہونچانا۔ اَلْاِشَّابُهُ ہمشکل ہونا۔ اَلْاِصَّالُحُ۔ آپس میں صلح کرنا۔
(۹) باب نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ پاک ہونا	صرف صغیر	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ الامر منہ اِطَّهَّرْ والنہی عنہ لَا تَطَّهَّرْ
	مصادر	اَلْاِزَّمُّلُ کپڑا اوڑھنا۔ اَلْاِضَّرُّعُ۔ عاجزی کرنا اَلْاِذَّكُّرُ۔ نصیحت قبول کرنا۔

ثلاثی مزید فیہ۔ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب آتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ اِفْعَالٌ (اِكْرَامٌ) تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ) مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

باب		
(۱) باب اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ عزت کرنا	صرف صغیر	اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرَمٌ الامر منہ اَكْرِمْ والنہی عنہ لَا تُكْرِمْ۔
	مصادر	اَلْاِسْلَامُ۔ مسلمان ہونا اور تابعداری کیلئے گردن جھکانا۔ اَلْاِذْهَابُ۔ لیجانا۔ اَلْاِكْمَالُ پورا کرنا۔ اَلْاِعْلَانُ۔ ظاہر کرنا۔

فائدہ: معلوم ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کیونکہ اس باب کا مضارع یُؤَاَکْرِمُ ہونا چاہیئے مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ اُؤَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونیکی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اُکْرِمُ کر لیا گیا ہے اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ گرا دیا گیا پس امر حاضر اَکْرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا بلکہ وہ قطعی ہے کیونکہ تُؤَاکِرُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو ٭

باب		
(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھرانا	صرف صغیر	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرَّفٌ الامر منہ صَرِّفْ والنہی عنہ لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ آگے کرنا۔ آگے ہونا۔ اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا اَلتَّمْکِیْنُ۔ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ۔ بڑائی کرنا۔
(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	صرف صغیر	تَقَبَّلَ۔ یَتَقَبَّلُ۔ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبَّلٌ الامر منہ تَقَبَّلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔ اَلتَّفَکُّہُ۔ میوہ کھانا۔ اَلتَّلَبُّثُ۔ دیر کرنا۔ اَلتَّعَجُّلُ۔ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَۃٌ جیسے مُقَاتَلَۃٌ وقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	صرف صغیر	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَۃً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتَلٌ الامر منہ قَاتِلْ والنہی عنہ لَا تُقَاتِلْ۔
	مصادر	اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ دھوکا دینا

باب		
مُفَاعَلَةٌ	مصادر	اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ ۔ عذاب دینا ۔ اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ ۔ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَكَةُ ۔ برکت حاصل کرنا ۔
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	صرف صغیر	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لَا تَتَقَابَلْ
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ ۔ آپس میں فخر کرنا ۔ اَلتَّعَارُفُ ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ ۔ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا ۔
رباعی کے کل چار باب ہیں ۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے

باب		
(۱) باب اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اٹھانا	صرف صغیر	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لَا تُبَعْثِرْ
	مصادر	اَلْقَنْطَرَةُ ۔ پل باندھنا ۔ اَلزَّعْفَرَةُ ۔ زعفران سے رنگنا ۔ اَلْعَسْكَرَةُ ۔ لشکر تیار کرنا ۔ اَلدَّحْرَجَةُ ۔ بہت پھرانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱) رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل
(۲) رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل ۔
(۱) رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں

باب		
(۱) باب اوّل اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِبْرِنْشَاقٌ خوش ہونا	گردان	اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ الامر منہ اِبْرَنْشِقْ والنہی عنہ لَا تَبْرَنْشِقْ
	امثلہ	اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا۔ اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال سیاہ ہونا اَلْاِسْلِنْطَاحُ۔ گدی پر سونا۔
(۲) باب دوم اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ کانپنا۔ بال کھڑے ہونا	گردان	اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ۔
	امثلہ	اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناخوش ہونا۔ اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا۔ اَلْاِزْهِمْرَارُ آنکھ سرخ ہونا
رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب آتا ہے اور یہ بھی لازم ہے		
(۱) باب اوّل تَفَعْلُلٌ جیسے تَسَرْبُلٌ کپڑا اوڑھنا	گردان	تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لَا تَتَسَرْبَلْ۔
	امثلہ	اَلتَّبَخْتُرُ ناز سے چلنا۔ اَلتَّمَقْهُرُ مقہور ہونا۔ اَلتَّبَرْقُعُ۔ برقع پہننا۔

مُلْحَق بِرُبَاعِی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کرکے دوسرے کلمہ کے ہموزن کرلیں پس ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہموزن ہو مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہوں پس اکرم یکرم اگرچہ بظاہر دحرج یدحرج کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے اسی واسطے اکرم کو ملحق برباعی نہیں کہہ سکتے

مُلحق برباعی کے اقسام

ملحق برباعی دو قسم پر ہے ملحق برباعی مجرد۔ ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَۃٌ جیسے جَلْبَبَۃٌ (چادر اوڑھنا) (۲) فَعْنَلَۃٌ جیسے قَلْنَسَۃٌ (ٹوپی اوڑھنا) (۳) فَوْعَلَۃٌ جیسے جَوْرَبَۃٌ (جراب پہننا) (۴) فَعْوَلَۃٌ جیسے سَرْوَلَۃٌ (ازار پہننا) (۵) فَیْعَلَۃٌ جیسے خَیْعَلَۃٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) فَعْیَلَۃٌ جیسے شَرْیَفَۃٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا) (۷) فَعْلَاۃٌ جیسے قَلْسَاۃٌ (ٹوپی پہننا)

ملحق برباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ۔ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔ مُلحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) (۲) تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا) (۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) (۴) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا) (۵) تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) تَفَعْیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا) (۷) تَفَعْلِی جیسے تَقَلْسِی کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا (ٹوپی پہننا)

مُلحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ بہت کبڑا ہونا (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (چت ہونا)